Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۲/۲۷ | ۱۳۹۳ ہش | ۱۳۵۲ ہجری شمسی | ۲۷ جنوری ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۱

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہ

نماز جنازہ آج بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ پڑھائینگے

ربوہ ۲۶ صلح۔ دلی افسوس اور غم و اندوہ کے ساتھ ہم یہ افسوسناک خبر احباب جماعت تک پہنچاتے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب گذشتہ شب گیارہ بجے کے قریب بیاسی سال کی عمر میں انتقال فرما کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ہ

نماز جنازہ آج بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ پڑھائیں گے۔ (انشاء اللہ)

حضرت میاں صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پوتے اور حضرت مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے فرزند اکبر تھے۔ آپکو حضور علیہ السلام کے اصحاب میں شامل ہونے کا بھی فخر حاصل تھا۔ ۱۹۴۵ء میں اعلیٰ سرکاری ملازمت سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپکو لمبے عرصہ تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ چنانچہ پہلے آپ ناظر امور عامہ رہے اور پھر جولائی ۱۹۴۹ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۷۱ء تک ناظر اعلیٰ کے عہدے پر فائز رہے۔ نہایت نیک، بے نفس، خوش خلق، منکسر المزاج اور حلیم الطبع بزرگ تھے۔ ویسے تو لمبے عرصے بیمار اور کمزور چلے آتے تھے لیکن گذشتہ چند دنوں سے طبیعت زیادہ خراب تھی ہر ممکن علاج کے باوجود افسوس ہے کہ جانبر نہ ہو سکے۔ آپ صاحبزادے (محترم مرزا خورشید احمد صاحب ایم اے اور محترم مرزا غلام احمد صاحب ایم اے) اور پانچ صاحبزادیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

ادارہ الفضل اس عظیم جماعتی صدمہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا، مرحوم کی بیگم حضرت سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ (بنت حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ) جملہ صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ اور خاندان حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کے جملہ افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں اپنے قرب خاص سے نوازے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۶ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ: طبیعت درد اور کھانسی کی وجہ سے تاحال ناساز ہے اور رات نیند بھی نہیں آئی۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعا فرمائیں۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو پچھلے دنوں گرنے کی وجہ سے چوٹیں آئی تھیں جس کی وجہ سے آپ بغرض علاج و تبدیلی آب و ہوا ربوہ سے لاہور اور پھر اسلام آباد تشریف لے گئیں۔ اب اللہ کے فضل سے بخیریت آرام ہے۔

احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محترمہ طیبہ صاحبہ زوجہ عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی مرحوم سابق مبلغ امریکہ آجکل بیمار ہیں۔ آپ کا آپریشن ہوا ہے۔ مکرم بورڈ بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(منصور احمد مبشر۔ ربوہ)

انجمن خدام الاحمدیہ کراچی کے تار کا ایڈریس یہ ہوگا:

ISLAMIC ... KARACHI

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

مسجد فضل لندن میں میڈیکل بنک کا قیام

مسجد فضل لندن میں حال ہی میں "میڈیکل بنک" کا قیام عمل میں آیا ہے۔ انگلستان میں کام کرنے والے احمدی ڈاکٹر صاحبان اور دوست احباب اس بنک میں مختلف ادویہ جمع کرا سکیں گے اور وہاں سے یہ ادویہ مغربی افریقہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تحت کھولے جانے والے ہسپتالوں میں بھجوائی جاتی رہیں گی۔

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن نے اپنے ایک خط میں یہ خوشکن اطلاع دی ہے کہ اس وقت تک کوئی دو ہزار پونڈ کی مالیت کی ادویہ جمع ہو چکی ہیں جن میں سے کچھ ادویہ بھجوائی جا چکی ہیں اور بقیہ بھجوائی جا رہی ہیں۔

اس کار خیر میں حصہ لینے والے ڈاکٹر صاحبان اور دیگر احباب کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے اور اپنے بے پناہ فضل سے وافر حصہ عطا فرمائے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطابع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ صلح ۱۳۵۲ ہش

"دلوں کو فتح کرنے والا دل ہی ہوتا ہے"

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ہر خیر و شر کا منبع و معدن قلبِ انسانی کو قرار دیا ہے۔ ایمان و یقین، تقویٰ و طہارت، اطمینان و سکینت، سلامتی و سلامت روی، خشیت اللہ اور محبتِ الٰہی اور نور و ہدایت سب دل میں ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح عدم ایمان و عدم یقین، شکوک و شبہات، بدی و شرارت، فتنہ و فساد، کفر و نفاق، ظلمت و ضلالت بھی دل میں ہی جڑ پکڑتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے مامور کو اس وقت ہی دنیا میں مبعوث کرتا ہے جب انسانوں کی بہت بھاری اکثریت کے قلوب پر پردے پڑ جاتے یا غلاف چڑھ جاتے ہیں، یا پھر ان پر تالے پڑ جاتے اور مہریں لگ جاتی ہیں۔ نتیجۃً ان میں زیغ پیدا ہو جاتا اور روحانی امراض پنپنے لگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مامور من اللہ کو ایک ماہر روحانی طبیب کی حیثیت سے اسی لئے مبعوث فرماتا ہے کہ وہ دلوں پر پڑے ہوئے پردے اور غلاف ہٹائے، تالے کھولے اور زیغ دور کرے تا نور ان میں داخل ہو اور ایمان و یقین، تقویٰ و طہارت نیز خشیت اللہ اور محبتِ الٰہی کے خوشنما پودے ان میں لگیں اور پھلیں پھولیں۔

بس یہ شک نہیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت سے اعضاء اور قویٰ عطاء کئے ہیں، تاکہ وہ ان سے کام لے کر جہاں دنیا کے دوسرے کام حسن و خوبی کے ساتھ انجام دے وہاں ان کی مدد سے حق و صداقت کو پہچانے اور اس پر قائم اور عمل پیرا ہو کر اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کرے۔ لیکن ان سب قویٰ اور صلاحیتوں کے صحیح طور پر کام کرنے کا دارومدار قلبِ انسانی کی روحانی صحت پر ہے۔ اگر قلب میں کوئی خرابی نہیں اور وہ صحیح حالت میں ہے تو تمام قویٰ بھی صحیح کام کرتے ہیں۔ اور اگر قلب میں کوئی فساد جڑ پکڑ لے تو پھر آنکھیں صحیح کام کرتی ہیں، نہ کان صحیح کام کرتے ہیں نہ دوسرے اعضاء حتیٰ کہ عقل بھی ماری جاتی ہے اور صحیح کام کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ اس حقیقت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ہی اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے:۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (الحج آیت ۴۷)

کیا یہ لوگ زمین میں چل کر (اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے نشانوں کو) نہیں دیکھتے تاکہ ان کو ایسے دل حاصل ہو جائیں جو (حق و صداقت کی باتوں کو) سمجھنے والے ہوں یا کان حاصل ہو جائیں جو (حق و صداقت کی باتوں کو) سننے والے ہوں۔ اصل بات یہ ہے کہ ظاہری آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہوتے ہیں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو ہی بیان فرمایا ہے کہ اگر دلوں میں تالے پڑ جائیں یا ان پر پردے پڑ جائیں یا ان میں زیغ اور کجی آجائے یا وہ پتھر کی طرح سخت ہو جائیں تو پھر ظاہری قویٰ اس طور پر کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ مقصد جس کی خاطر یہ قویٰ دیئے گئے ہیں پورا ہو سکے۔ ایسی صورت میں لوگ آنکھیں ہوتے ہوئے بھی دیکھنے سے قاصر ہوتے ہیں، کان رکھنے کے باوجود سننے کی اہلیت کھو بیٹھتے ہیں اور عقل رکھنے کے باوجود سمجھنے کے قابل نہیں رہتے۔ یوں تو ان کی آنکھیں دیکھ رہی ہوتی ہیں لیکن حق و صداقت کو دیکھنے سے عاری ہوتی ہیں، بظاہر ان کے کان سن رہے ہوتے ہیں، لیکن حق کی آواز سننے کے لئے ان میں سماعت نہیں ہوتی۔ اسی طرح بظاہر تو دنیوی معاملات میں ان کی عقل کام کر رہی ہوتی ہے لیکن حق بات کو سمجھنے اور اسے پرکھنے اور صحیح گردانے کی اہلیت نام کو بھی باقی نہیں رہتی اور یہ سب نتیجہ ہوتا ہے دل کے بیمار ہونے کا۔ ان کا دل نہ دیکھتا ہے، نہ سنتا ہے اور نہ سمجھتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی فرمایا ہے:۔

أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ: أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔ (مسلم کتاب البیوع)

سنو! انسان کے جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب تک وہ تندرست اور ٹھیک رہے تو سارا جسم تندرست اور ٹھیک رہتا ہے اور جب وہ خراب اور بیمار ہو جائے تو سارا جسم بیمار اور ناچار ہو جاتا ہے۔ اور اچھی طرح یاد رکھو! گوشت کا یہ ٹکڑا انسان کا دل ہے۔

ایک مامور من اللہ کا سب سے اہم کام یہ ہوتا ہے کہ وہ خود اپنے قلب مطہر کی مدد سے روحانی طور پر بیمار دلوں کو شفایاب کر دکھاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں ایسے لوگوں کی آنکھیں بھی دیکھنے لگتی ہیں، ان کے کان بھی سننے لگتے ہیں اور انکی عقلیں بھی سوچنے اور سمجھنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ پھر وہ حق کو قبول کر کے اس پر عمل پیرا ہونے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ وہ دلائل و براہین سے بھی کام لیتا ہے اور ان کی عقلوں کو جھنجھوڑتا ہے لیکن وہ دلائل پر ہی اکتفا نہیں کرتا بلکہ اپنے مطہر دل اور قوت قدسیہ کی مدد سے لوگوں کے دلوں کو بھی بدلتا ہے تاکہ ان کی آنکھیں دیکھنے کان سننے اور عقلیں سمجھنے لگیں۔ مامور من اللہ پہلے قلوب پر فتح پا کر اپنے متبعین کی ایک جماعت بناتا ہے اور پھر وہ جماعت مامور من اللہ کی قوت قدسیہ کے زیر اثر تزکیۂ نفوس اور تطہیرِ قلوب میں کمال حاصل کر کے دوسروں کے دل بدلنے اور ان کے قلوب پر فتح پانے کا وسیلہ ثابت ہوتی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ ہم محض زبانی تبلیغ پر ہی اکتفا نہ کریں بلکہ تزکیۂ نفس اور تطہیرِ قلب کے ذریعہ اپنے اندر دوسروں کے قلوب پر فتح پانے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے انسان کو زبان دی اور ایک دل بخشا ہے۔ صرف زبان سے کوئی فتح نہیں ہو سکتی۔ دلوں کو فتح کرنے والا دل ہی ہوتا ہے۔ جو قوم صرف زبانی ہی زبانی جمع خرچ کرتی ہے یاد رکھو کہ وہ کبھی بھی فتحیاب نہیں ہو سکتی۔ ..... پس جو شخص خدا کو خوش کرنا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کی دنیا ٹھیک ہو جاوے، خود پاک دل ہو جاوے، نیک بن جاوے اور اس کی تمام مشکلات حل اور دکھ دور ہو جاویں اور اسکو ہر طرح کی کامیابی اور فتح و نصرت عطا ہو تو اس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے ایک اصول بتایا ہے اور وہ یہ ہے کہ قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا۔ کامیاب ہو گیا، بامراد ہو گیا وہ شخص جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ تزکیۂ نفس میں ہی تمام برکات اور فیوض اور کامیابیوں کا راز پنہاں ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۳۶۱)

پس غلبۂ اسلام کے عظیم مقصد میں کامیابی کیلئے اس امر ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر فرد جہاں ایک طرف حقانیتِ اسلام کے دلائل و براہین سے پوری طرح لیس ہو وہاں وہ خود تزکیۂ نفس میں کمال حاصل کر کے تسخیرِ قلوب کی اہلیت اپنے اندر پیدا کرے تاکہ دوسرے لوگوں کے دلوں پر فتح پا کر انہیں اسلام کا گرویدہ بنایا جا سکے۔ ہمارے دلائل و براہین کے کارگر ہونے کا دارومدار اس امر پر ہے کہ ہم دوسروں کے دل بدلنے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوں اور یہ اہلیت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک کہ ہم اور ہماری نسلیں خود تزکیۂ نفوس اور تطہیرِ قلوب کی دولت سے مالا مال نہ ہوتی چلی جائیں کیونکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"دلوں کو فتح کرنے والا دل ہی ہوتا ہے۔"

ضروری اعلان

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عزیزوں کے پتہ جات جو اس وقت یونائیٹڈ سٹیٹس آف امریکہ میں ہیں وکالت تبشیر کو یا براہ راست مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ انچارج امریکہ مشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں اور اپنے عزیزوں کو تحریک کریں کہ وہ خود بھی مکرم چوہدری صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

CH. SHARIF AHMAD BAJWA
2744, LEBOY PLACE N.W.
WASHINGTON 8, D.C.
U.S.A

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ـــــ مکی زندگی میں تبلیغ

تقریر مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد بموقع جلسہ سالانہ

(۳)

قریش نے جب دیکھا کہ وہ کسی طرح دعوت اسلام سے آپ کو باز نہ رکھ سکے تو انہوں نے آپ کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچانی شروع کر دیں تاریخ اسلام کا یہ انتہائی دردناک باب ہے کہ سید المعصومین کو اور آپ کے ماننے والوں کو خدا کی راہ میں بڑے بڑے دکھ اٹھانے پڑے لیکن آپ عزم و استقلال سے فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں منہمک رہے۔ لوگوں کو آپ سے بدظن کرنے کے لئے کبھی شاعر کہا جاتا کبھی مجنون و ساحر کا نام دھرتے۔ محمد کی بجائے آپ کو مذمم کہتے۔ آپ کے گھر میں کچرا پھینکتے۔ گندی گالیاں دیتے قتل کے منصوبے بناتے ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حرم میں نماز پڑھ رہے تھے۔ ابوجہل کے کہنے پر ایک شقی ازلی عقبہ بن ابی معیط نے گندگی سے بھری ہوئی اوجھڑی لا کر جب آپ سجدہ میں تھے آپ کی گردن پر رکھ دی جس کے وزن کی وجہ سے سرور کائنات سجدہ سے اپنا سر نہ اٹھا سکے۔ روسائے قریش ہنس کر مزے لے رہے تھے جب حضرت فاطمہؓ بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر ہوئی تو وہ تشریف لائیں اور انہوں نے اس نجاست کو دور کیا۔ اسی طرح ایک شخص نے صحن کعبہ میں نماز پڑھتے ہوئے آپ کے گلے میں کپڑا ڈال کر اس زور سے کھینچا کہ حضور رضہ کے بل زمین پر جا پڑے اور دم رک گیا۔ حضرت ابوبکرؓ کو جب علم ہوا تو دوڑے ہوئے آئے اور آپ کو اس خبیث کے شر سے بچایا اور کہا

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰہُ

کہ کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے

پھر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی دفعہ حرم کعبہ میں آکر توحید کا اعلان فرمایا تو ایک ہنگامہ کھڑا ہو گیا سب لوگ آپ پر ٹوٹ پڑے آپ کے حبیب حضرت حارثہؓ کو جب پتہ چلا تو وہ محبوب خدا کو بچانے کے لئے دوڑے دوڑے آئے کفار نے ان کو بے حد مارا اور تلواروں سے ان پر وار کئے یہاں تک کہ وہ شہید ہو گئے۔ اسلام کی راہ میں یہ پہلا خون تھا جس سے عرب کی زمین لالہ زار ہو گئی کس قدر صدمے اٹھائے ہیں ہمارے واسطے قلب پاک رحمۃ للعالمین پر جھیلے

قریش نے ایک اور خطرناک تدبیر اسلام کی اشاعت کو روکنے کے لئے یہ اختیار کی کہ جس جس قبیلہ سے کوئی شخص مسلمان ہو وہ قبیلہ اپنے ذمہ لے کر ہر ممکن طریق سے اسلام سے پھیرنے کی کوشش کرے تاکہ سب مسلمان مرتد ہو کر اپنے آبائی دین پر لوٹ آئیں۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ کا ان کے قلوب پر ایسا گہرا اثر تھا کہ باوجود شدید دکھوں میں مبتلا کیا جانے کے وہ ایک کو بھی مرتد نہ کر سکے۔ چنانچہ تمام قبائل نے اس سکیم پر عمل شروع کر دیا اور مسلمانوں پر قریش کے مظالم کا طوفان ٹوٹ پڑا حضرت عثمانؓ کو رسیوں میں جکڑ کر پیٹا گیا۔ حضرت زبیرؓ کو چٹائی میں لپیٹ کر ان کے ناک میں دھواں دیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو صحن کعبہ میں مار کر ہلکان کر دیا گیا حضرت ابوذر غفاریؓ کو اتنا مارا کہ اگر ان کو حضرت عباسؓ آکر نہ چھڑاتے تو ان کا خاتمہ ہو جاتا۔ حضرت بلالؓ جو امیہ بن خلف کے غلام تھے اور مسلمان ہو چکے تھے انہیں امیہ دوپہر کے وقت جب کہ مکہ کا ریتیلا میدان شدت گرمی سے کوئلہ کی طرح تپتا تھا ننگا کر کے ریت پر لٹا دیتا اور بڑے بڑے پتھر ان کے سینہ پر رکھ کر کہتا کہ لات و عزیٰ کی پرستش کرو اور محمد سے علیحدہ ہو جاؤ ورنہ اسی طرح عذاب دے دے کر مار دوں گا۔ لیکن حضرت بلالؓ احد احد کہتے یعنی اللہ ایک ہے۔ اللہ ایک ہی ہے۔ پھر یہ ظالم ان کو شریر لڑکوں کے حوالے کر دیتا جو انہیں رسیوں سے باندھ کر مکہ کی گلیوں میں گھسیٹتے۔ الغرض مصائب و آلام کی ایک طویل اور انتہائی اور دردناک داستان ہے۔ لیکن اس کے باوجود کاروان اسلام بڑھتا ہی چلا گیا۔

پھر تین سال تک شعب ابی طالب میں آپ کو محصور رہنا پڑا ان تمام تکالیف کو صحابہ کرامؓ نے حضرت محمد صلی اللہ وسلم اور خدا کے عشق میں برداشت کیا۔

دلائل سے اشاعت

قریش کی یہ وحشیانہ حرکات اور جارحانہ حملے اور فرزندان اسلام کی بربادی کی انتہائی کوشش اس شکست خوردہ ذہنیت کا مظاہرہ تھے جو انہیں اسلام کے مقابلہ پر دلائل و براہین کے میدان میں ہوئی۔ تبلیغ و اشاعت دین کے بارہ میں قرآن کریم کا یہ واضح حکم ہے

لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ (البقرۃ ۲۵۷)

یعنی دین میں کسی طرح کا جبر جائز نہیں کیونکہ دلائل سے حق کو باطل سے ممتاز کر دیا گیا ہے۔ پھر جبر کے معنی ہی کیا ہوئے اسلام کے نزدیک قومی موت و حیات کا فلسفہ یہ ہے کہ

لِّیَھْلِکَ مَنْ ھَلَکَ عَنْۢ بَیِّنَۃٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَۃٍ۔ (انفال ۴۳)

یعنی ہلاک شدہ ہے جو دلیل سے ہلاک ہوا اور زندہ وہ ہے جو دلیل کی بنیاد پر زندہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم نے جگہ جگہ اور بار بار توحید باری تعالیٰ کے دلائل پیش کئے ہیں اور دلیل ہی سے اس شرک کا ابطال کیا ہے اور ان مشرکوں سے جو خدا کی بیٹیاں یا بیٹے مانتے ہیں دلیل کا مطالبہ کیا ہے۔ خدا فرماتا ہے

اِنْ عِنْدَکُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِھٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔

(یونس ۶۹)

تمہارے پاس ہرگز کوئی دلیل نہیں کیا تم خدا کی طرف وہ باتیں منسوب کرتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں۔ نیز فرمایا

اُدْعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ۔

(یوسف ۱۰۹)

کہہ میرے اور میرے متبعین کا طریق دعوت الی اللہ یہ ہے کہ ہم کامل یقین اور دلائل کے ذریعہ لوگوں کو خدا کی طرف بلاتے ہیں۔ بصیرت کے معنی معرفت تامہ اور دلیل کے ہیں

میدان تبلیغ میں صبر کا نمونہ

فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں آپ نے قریش کے تمام مظالم کو برداشت کیا اور صحابہؓ کو بھی صبر و برداشت کی تعلیم دی۔ آپؐ نے ان مصائب پر صبر کا جو نمونہ پیش کیا وہ انتہائی حیرت انگیز ہے۔ ایک دفعہ آپ خانہ کعبہ کے باہر ایک پتھر پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ابوجہل آیا اور آتے ہی بے تحاشہ گالیاں دینے لگا۔ آپ نے اپنے گال پر ہاتھ رکھا ہوا تھا وہ گالیاں دیتا رہا اور آپ خاموشی سے سنتے رہے جب اس کی گالیوں کا آپ نے کوئی جواب نہ دیا تو ابوجہل کا غصہ اور بھی تیز ہو گیا۔ اس کے ہاتھ میں ایک سوٹی تھی۔ اس نے وہ سوٹی آپ کو ماری اور ساتھ ہی اور زیادہ گالیاں دینی شروع کر دیں۔ مگر آپ نے پھر بھی ہاتھ نہیں اٹھایا صرف اتنا کہا کہ میں نے آپ کا کیا قصور کیا ہے؟ صرف خدا تعالیٰ کا پیغام ہی آپ تک پہنچاتا ہوں لیکن اس کا جوش ٹھنڈا نہ ہوا۔ وہ آپ کو برابر گالیاں دیتا چلا گیا اور آخر تھک کر واپس چلا گیا۔ حضرت حمزہؓ کی ایک لونڈی تھی وہ یہ شور سن کر باہر نکل آئی اور اس نے گھر کے دروازے سے یہ سارا نظارہ دیکھ لیا اس کو یہ ظلم دیکھ کر سخت دکھ ہوا اور وہ غصہ سے روتی رہی۔ حضرت حمزہؓ شکار کرنے گئے ہوئے تھے آپؓ کی زندگی کا معیار یہ تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں تو سنی ہوئی تھیں مگر ان پر کبھی غور نہیں کیا تھا بس رات دن شکار میں ہی لگے رہتے تھے اور سمجھتے تھے کہ یہ مزے کی زندگی ہے۔ شام کو اکڑتے ہوئے آپ شکار سے واپس آئے۔ کمان کندھے پر تھی ہاتھ میں شکار تھا اور آپ اسی طرح گھر میں داخل ہوئے وہ لونڈی اس انتظار میں تھی کہ حمزہ شکار سے واپس آئیں تو میں ان سے بات کروں۔ اس لونڈی نے آپ کو دیکھا تو کہا آج تمہارے بھتیجے کو ابوجہل نے گالیاں دیں اور مارا اور وہ خاموشی کے ساتھ بیٹھا رہا اور اس نے اف تک نہ کی مگر تم اس طرف توجہ ہی نہیں کرتے اور ہر وقت شکار میں لگے رہتے ہو۔ حضرت حمزہؓ نے توجہ دے کر پوچھا کہ کیا ہوا تھا جس پر لونڈی نے سارا واقعہ دہرا دیا۔ آپ نے جب یہ سنا تو غیرت جوش میں آگئی وہ اسی وقت خانہ کعبہ میں گئے جہاں ابوجہل اور مکہ کے دوسرے رؤسا جمع تھے اور اسلام کے خلاف باتیں کر رہے تھے۔ انہوں نے جب حضرت حمزہؓ کو دیکھا تو بیٹھنے کو جگہ بنا دی کیونکہ وہ بھی رئیس تھے مگر حضرت حمزہؓ نے کوئی توجہ نہ دی اور آگے بڑھ کر ابوجہل کے منہ پر کمان مار کر کہا تو نے آج میرے بھتیجے کو بلاوجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلا وجہ مارا ہے۔ اس نے تجھے کچھ نہیں کہا لیکن میں نے ساری قوم کے سامنے تیرے منہ پر کمان ماری ہے اگر ہمت ہے تو مجھے مار۔ مذہبی تعصب کی وجہ سے دوسروں کو بھی غصہ آگیا اور انہوں نے حضرت حمزہؓ کو مارنا چاہا مگر ابوجہل نے روک دیا اور کہا کہ واقع میں آج مجھ سے کچھ زیادتی ہو گئی تھی حضرت حمزہ رضؓ اسی جوش کی حالت میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں آپ پر ایمان لاتا ہوں۔ حضرت حمزہؓ کو جو ایمان نصیب ہوا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس غیر معمولی صبر کا نتیجہ تھا جو آپ نے فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں دکھایا۔

استقلال سے قبائل عرب کو تبلیغ

حج کے ایام میں دور دراز کے علاقوں سے لوگ مکہ میں جمع ہو جاتے تھے آپ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے اور لوگوں سے ملتے انہیں توحید کا وعظ فرماتے بعض اوقات حضرت ابوبکر اور حضرت علی بھی آپ کے ہمراہ ہوتے مگر قریش نے اس میں بھی رکاوٹیں ڈالنے میں کمی نہ کی چنانچہ ابولہب کا معمول تھا کہ جہاں آپ تشریف لے جاتے آپ کے پیچھے جاتا اور کہتا کہ لوگو اس کی باتیں نہ سنو۔ یہ اپنے دین سے پھر گیا ہے ابوجہل کا بھی یہی وطیرہ تھا۔ چنانچہ ایک صحابی روایت کرتے ہیں کہ ابھی میں مسلمان نہیں ہوا تھا کہ میں نے ذوالمجاز میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قبیلوں میں گھس کر تبلیغ اسلام کر رہے ہیں مگر ابوجہل آپ پر خاک پھینکتا جاتا اور کہتا جاتا کہ لوگو اس کے فریب میں نہ آنا یہ چاہتا ہے کہ تم لات و عزیٰ کی پرستش چھوڑ کر وہ لوگ آپ کی بات سننے سے انکار کر دیتے تو آپ مایوس نہ ہوتے نہ آپ گھبراتے بلکہ استقلال کے ساتھ آپ نے تبلیغ کا کام جاری رکھا آپ اپنی زندگی کا ہر لمحہ اس غرض کے لئے وقف سمجھتے تھے اور دن رات اس کام میں لگے رہتے تھے جہاں کہیں آپ کو کچھ آدمی اکٹھے نظر آتے آپ ان کے پاس پہنچ جاتے اور فرماتے اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو خدا کی باتیں سناؤں چونکہ مکہ والوں نے لوگوں میں مشہور کر رکھا تھا کہ آپ معاذ اللہ پاگل ہیں تو وہ ایک دوسرے کو آنکھ مار کر کہتے کہ یہ وہی مکہ والا پاگل ہے اور کھسک جاتے آپ دوسرے گروہ کے پاس جاتے اور فرماتے اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو سناؤں وہ بھی یہ بات سنتے اور آنکھ کے اشارے سے ایک دوسرے کو کہتے کہ یہ وہی مکہ والا پاگل ہے اور کھسک جاتے اس طرح آپ سارا دن وہاں چکر لگاتے رہتے کبھی ایک گروہ کے پاس جاتے کبھی دوسرے کے پاس مگر لوگ آپ کی باتیں سننے سے انکار کر دیتے خدا نے آپ کی اس پیہم کوشش کو بے ثمر نہ رہنے دیا انہیں میں سے ایسے لوگ پیدا ہو گئے جو اسلام لائے اور اسلام کی نہایت شاندار خدمات سرانجام دیں۔ یہ وہ غیر معمولی استقلال تھا جس نے آپ کو کامیاب کیا اور یہ وہ استقلال تھا جس کے متعلق لوگ کہتے ہیں کہ یہ سب سے بڑا معجزہ ہے حقیقت یہ ہے کہ حضور کی سیرت کا یہ پہلو بتاتا ہے کہ جب تک دیوانگی اور جنون پیدا نہ ہو اس وقت تک تبلیغ کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (باقی)

نائیجیریا کے سب سے بڑے ہوٹل "فیڈرل پیلس" میں قرآن مجید کا عطیہ

(مکرم منصور احمد خان صاحب شاہد مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم لیگوس)

امسال نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے باقاعدہ مشن کے قیام پر پچاس سالہ برسی منائی جا رہی ہے اس میں ایک پروگرام یہ بھی رکھا گیا ہے کہ اس سال کم از کم دس ہزار قرآن مجید کے نسخے نائیجیریا میں تقسیم کئے جائیں۔ چنانچہ حسب پروگرام یہاں کے اعلیٰ حکام چیفس اور سفراء کو قرآن مجید کے تحفے پیش کئے جا رہے ہیں۔ اور اشاعت قرآن مجید کے سلسلہ میں جماعت کی عظیم مساعی سے ان کو روشناس کرایا جا رہا ہے اسی ضمن میں یہاں کے بڑے ہوٹلوں میں قرآن مجید رکھوانے کی سکیم بھی شروع کی گئی ہے چنانچہ گزشتہ ماہ ابادان کے ایک مشہور پیلس ہوٹل میں قرآن مجید کے ایک صد نسخے تمام رہائشی کمروں میں رکھوائے گئے اور اب نائیجیریا کے سب سے بڑے ہوٹل "فیڈرل پیلس" میں قرآن مجید کے دو صد نسخے ہر رہائشی کمرہ میں رکھوانے کا انتظام کیا گیا ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے مغربی افریقہ کے دورہ کے دوران ان دونوں ہوٹلوں میں قیام فرما ہوئے تھے

فیڈرل پیلس ہوٹل میں قرآن مجید رکھوانے کی شاندار تقریب کا اہتمام ۳۰ر کو گیارہ بجے صبح ہوٹل کے ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا نے اس تقریب کی غرض و غایت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ اس غرض سے بڑے ہوٹلوں اور تعلیمی اداروں میں قرآن مجید رکھوانے کا اہتمام کر رہی ہے تاکہ ان میں ٹھہرنے اور رہنے والوں کو قرآن مجید کو دیکھنے اور پڑھنے کا موقع مل سکے۔ آپ نے فرمایا کہ ان ہوٹلوں میں بائیبل پہلے سے موجود ہے اور اب قرآن مجید کے موجود ہونے سے ایک بڑی کمی پوری ہو سکے گی اور خدا تعالیٰ کی طرف سے اس آخری نازل شدہ پیغام کو ہر قسم کے لوگوں کو پڑھنے کا موقع مل سکے گا۔ آپ نے ہوٹل کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جماعت کے اس تحفہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ اس کے بعد آپ نے ہوٹل کے جنرل منیجر مسٹر ابراہیم صاحب کو دو صد قرآن مجید کا عظیم تحفہ پیش کیا۔

قرآن مجید کا تحفہ قبول کرنے کے بعد مکرم جنرل منیجر صاحب نے اپنی جوابی تقریر میں کہا کہ جماعت احمدیہ نے اپنی سالہ برسی کے موقع پر جو عظیم تحفہ فیڈرل پیلس ہوٹل کو پیش کیا ہے وہ ایک قابل قدر اور قیمتی تحفہ ہے فیڈرل پیلس ہوٹل میں اکناف عالم سے ہر ملک و ملت کے لوگ فروکش ہوتے ہیں اور ان کو ہوٹل کی طرف سے ہر قسم کی سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن اب ان کے کمروں میں قرآن مجید کے اضافہ سے ایک بہت بڑی کمی پوری ہو جائے گی آخر میں جنرل منیجر صاحب نے جماعت ہائے احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ جماعت احمدیہ نے گزشتہ پچاس سال میں ہمارے لئے بہت خدمات سرانجام دی ہیں اور آئندہ ان کی خدمات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے گا۔

رات کو ٹی وی پر قرآن مجید کی پیش کش کی خبر کی تفصیلی طور پر دی گئی اور اخبارات میں بھی یہ خبر مع فوٹو شائع ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرشوکت و پرجلال اشتہارات کا مجموعہ

مجموعہ اشتہارات جلد اوّل

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اوّل طبع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہے۔ ہدیہ جلد اوّل مجلد علاوہ محصول ڈاک دس روپے مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس روپے باقی دو جلدیں بھی جلد شائع ہو جائیں گی۔ ان شاء اللہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۲۸۱

درخواستِ دعا

مکرم برادرم شیخ عبدالسلام صاحب دکاندار رحمت بازار ربوہ کے گلے میں ہڈی پھنس گئی تھی۔ میو ہسپتال لاہور میں وہ ہڈی نکال لی گئی مگر وہ پوری نہیں نکلی۔ اس کا حصہ ابھی پیٹ میں ہے ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے گلے کے زخم ابھی مندمل نہیں ہوئے اور جسمانی کمزوری بھی ابھی بہت ہے۔

احباب سے ان کی کامل عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرفیع آصف دارالرحمت غربی ربوہ)

۲۔ میری والدہ صاحبہ بعارضہ ذیابیطس بہت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(شاہدہ ملک کتبی کریم بلاک ۔ لالہ موسیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویٹ نام میں قیام امن کا معاہدہ ہو گیا

امریکی فوجیں ۶۰ دن کے اندر واپس بلا لی جائیں گی

امریکہ اور شمالی ویٹ نام کے درمیان ویٹ نام میں قیام امن کے لئے معاہدہ ہو گیا جس کے تحت ۳۰ سال پرانی جنگ اتوار کی صبح بند ہو جائے گی۔ معاہدے پر امریکہ شمالی ویٹ نام اور جنوبی ویٹ نام کے وزرائے خارجہ دستخط کریں گے۔ شمالی ویٹ نام کی حکومت جنوبی ویٹ نام کے صدر تھیو اور امریکہ کے صدر نکسن نے معاہدہ کا پرجوش خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے اس سے ہند چینی اور جنوب مشرقی ایشیا میں امن اور استحکام کا ایک نیا دور شروع ہو جائے گا۔

واضح رہے کہ ویٹ نامی عوام غیر ملکی تسلط کے خلاف پچھلے ۳۰ سال سے جنگ لڑ رہے ہیں تاہم امریکہ نے ویٹ نام میں فوجی مداخلت پانچ سال قبل شروع کی تھی اور اس پانچ سالہ خونریز جنگ میں ڈیڑھ کروڑ ٹن وزنی بم اور گولہ بارود استعمال ہوا۔ پندرہ لاکھ افراد ہلاک ہوئے اور لاکھوں لوگ بے گھر اور زخمی بھی ہو گئے۔ امن معاہدہ کی اہم باتیں یہ ہیں

پورے ویٹ نام میں جنگ بند کر دی جائے گی امریکہ کی تمام فوج ساٹھ دن کے اندر اندر علاقہ سے نکل جائے گی۔ اور فوجیوں کی واپسی کے ساتھ ساتھ شمالی ویٹ نام میں قید سینکڑوں امریکی جنگی قیدی بھی رہا کر دیئے جائیں گے۔ معاہدے کا اعلان کل رات گئے چار دارالحکومتوں، پیرس، واشنگٹن، ہنوئی اور سائیگون سے ایک ساتھ جاری کیا گیا۔ جس میں کہا گیا کہ پیرس میں امریکہ کے نمائندے ہنری کسنجر اور شمالی ویٹ نام کے نمائندے لی ڈک تھو کے درمیان امن معاہدہ ہو گیا ہے جس کا متن بعد میں شائع ہوگا اس اعلان کے ساتھ ہی ڈاکٹر کسنجر واشنگٹن روانہ ہو گئے جہاں صدر نکسن کو معاہدے کی تفصیلات سے انہوں نے آگاہ کر دیا۔ امریکی صدر نے فوری طور پر اپنے اعلیٰ مشیروں پارلیمنٹ میں حزب اقتدار اور حزب مخالف کے سرکردہ ارکان اور وزارت خارجہ اور وزارت دفاع کے اعلیٰ افسروں کا اجلاس طلب کر لیا جس میں تازہ ترین صورت حال پر غور کیا گیا۔ صلاح مشورے کے بعد صدر نکسن نے آج صبح ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر خطاب کرتے ہوئے انہیں یہ خوشخبری سنائی کہ فائر بندی کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے معاہدے کی خاص خاص باتوں کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ فائر بندی کی نگرانی کے انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں اور ہنگری، پولینڈ، کینیڈا اور انڈونیشیا سے کہہ دیا گیا ہے کہ اپنے فوجی دستے تیار رکھیں جنہیں فوری نوٹس پر ویٹ نام بھیجا جائے گا۔ جہاں وہ فائر بندی کی نگرانی کریں گے۔ گیارہ منٹ کی نشری تقریر میں صدر نکسن نے کہا کہ امریکہ اس موقف پر قائم رہے گا کہ جنوبی ویٹ نام کی جائز اور قانونی حکومت وہی ہے جس کے صدر نگوین وان تھیو ہیں۔ صدر تھیو سے اس معاہدے کی تیاری میں پورا پورا مشورہ لیا گیا اور وہ بھی اس سے مکمل طور پر متفق ہیں۔ سابق امریکی صدر آنجہانی لنڈن بی جانسن کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ بھی ویٹ نام میں امن قائم کرنے کی گہری خواہش رکھتے تھے وہ میری پالیسی سے اتفاق رکھتے تھے اور قیام امن کے سلسلے میں میں نے جو بھی کوششیں کیں انہیں آنجہانی جانسن کی حمایت بھی حاصل رہی۔ صدر نکسن نے کہا کہ میری قوم کو اس کے ۲۵ لاکھ جوان مختلف موقعوں پر ویٹ نام میں امن و استحکام کے حصول کی جدوجہد کرتے رہے ہیں۔ ہمیں ان امریکی بہادروں پر بھی فخر ہے جنہوں نے ویٹ نام کی جنگ میں جان دے دی ہے۔ شمالی ویٹ نام کے پولٹ بیورو کے رکن مسٹر سی ایس تھو نے جو پیرس مذاکرات میں اپنے ملک کے وفد کے سربراہ ہیں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے۔ معاہدے کی تفصیلات اور اہم پہلوؤں کا انکشاف کیا اور کہا کہ اس سے جنوب مشرقی ایشیا میں امن اور استحکام کا خوشگوار دور شروع ہوگا دریں اثنا جنوبی ویٹ نام کے صدر تھیو نے قوم کے نام ایک نشری تقریر میں وعدہ کیا کہ امن معاہدے میں ان کے تمام مطالبات مان لئے گئے ہیں اور شمالی ویٹ نام نے کئی مراعات دے دی ہیں۔ صدر تھیو نے کہا کہ معاہدے کی رو سے کمیونسٹوں کو جبراً ماننا پڑا ہے کہ جنوبی اور شمالی ویٹ نام دو الگ الگ ملک ہیں اور السیطرح ہند چینی کے ملکوں کی تعداد چار بنتی ہے۔ شمالی ویٹ نام کو ہماری قوم کی خود مختاری بھی تسلیم کرنی پڑے گی۔

صدر بھٹو نے ویٹ نام میں قیام امن کے معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ ویٹ نام کے عوام کی عظیم فتح ہے۔

فہرست چندہ برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱/۷/۷۲ تا ۳۰/۱۰/۷۲

(۹)

۲۵۶	محمد خالد صاحب	شہر سلطان ضلع مظفر گڑھ	۲۵/۰۰	روپے
۲۵۷	مسعودہ بیگم اہلیہ رئیس عبد اللہ صاحب باندھی		۵۰/۰۰	"
۲۵۸	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	پنڈی بھاگو	۱۴/۰۰	"
۲۵۹	مسز ممتاز صاحبہ	لائل پور	۲۰/۰۰	"
۲۶۰	امۃ المجید صاحبہ اہلیہ شیخ ارشاد حسین صاحب	لائل پور	۶۰/۰۰	"
۲۶۱	مسز خورشید بیگم صاحبہ	ڈار زربعہ	۱۰/۰۰	"
۲۶۲	ناصرہ بیگم صاحبہ	لندن	۲۵/۰۰	"
۲۶۳	نعیمہ پراچہ صاحبہ	کراچی	۱۰/۰۰	"
۲۶۴	زکیہ خاتون صاحبہ	کراچی	۲۷/۰۰	"
۲۶۵	چوہدری محمد صاحب	۵ سرگودھا	۱۳/۰۰	"
۲۶۶	اہلیہ رفیق احمد صاحب نائب دار الرحمت وسطی	ربوہ	۱۰/۰۰	"
۲۶۷	چوہدری غلام حیدر صاحب	ملہی جماعت بہاولنگر	۲۵/۰۰	"
۲۶۸	ملک فضل عالم صاحب	ملتان شہر	۲۵/۰۰	"
۲۶۹	میاں اللہ دتہ صاحب	بیج انسپکٹر	۱۰/۰۰	"
۲۷۰	خواجہ عبد الرحمٰن صاحب	گوجر خان	۱۴/۰۰	"
۲۷۱	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	چونڈہ	۱۰/۰۰	"
۲۷۲	حکیم محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال میانی	سرگودھا	۱۰/۰۰	"
۲۷۳	ظہور الدین صاحب	" " سنگلا ڈیم کوٹلی	۱۱/۰۰	"
۲۷۴	ملک محمد طفیل صاحب نمبر ۲ مرچنٹ راوی روڈ	لاہور	۱۰/۰۰	"
۲۷۵	شیخ محمد احمد صاحب	لائل پور	۱۰۰/۰۰	"
۲۷۶	بریگیڈیر نصیر احمد شاہ صاحب	راولپنڈی	۲۰/۰۰	"
۲۷۷	محمد شریف صاحب سیکرٹری مال حلقہ منشی والا	ضلع شیخوپورہ	۱۰/۰۰	"
۲۷۸	عبد الحمید خان صاحب ملتی نسب	مبشرہ خانم صاحبہ ربوہ	۵۰/۰۰	"
۲۷۹	بشریٰ بشیر صاحبہ	جامعۃ النصرت	۱۰/۰۰	"
۲۸۰	چوہدری محمد حسین صاحب باجوہ	کنھروالی ضلع لائل پور	۲۰/۰۰	"
۲۸۱	چوہدری ناصر احمد صاحب باجوہ	کوٹ باغ دین سندھ	۲۰/۰۰	"
۲۸۲	خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد انور صاحب	سہگل ملتان	۱۰/۰۰	"
۲۸۳	بدر النساء خانم صاحبہ	کراچی	۱۲/۰۰	"
۲۸۴	چوہدری محمد عبد الوہاب صاحب	"	۱۰/۰۰	"
۲۸۵	چوہدری رفیق احمد صاحب	"	۵۰/۰۰	"
۲۸۶	امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ اہلیہ سلطان احمد صاحب طاہر		۳۰/۰۰	"
۲۸۷	محمد اکرم خان صاحب عندی کباب	شیخ صالح محمد صاحب لندن	۷۰/۰۰	"
۲۸۸	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	لائل پور	۵۱/۲۵	"
۲۸۹	سید طارق محمود صاحب	جہلم	۵۰/۰۰	"
۲۹۰	بھگوان ملک عبد المالک صاحب	دوالمیال	۱۰/۰۰	"
۲۹۱	بشارت احمد صاحب	گلگت	۱۰/۰۰	"

درخواست دعا

مکرم سپاہی عبد اللطیف صاحب ولد محترم محمد ابراہیم صاحب، فائق نے اپنی پہلی تنخواہ مبلغ -/۲۵ روپے نوکری لگنے کی خوشی میں بطور شکرانہ چندہ مساجد بیرون میں جمع کروا کر اس عظیم ثواب میں حصہ لیا ہے۔

احباب جماعت ان کے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی ملازمت میں خیر و برکت ڈالے اور توفیقوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کیلئے اپنے اموال خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"آج ہمیں جو دوستوں کے ایمان پختہ نظر آتے ہیں جب وہ پہلی دفعہ احمدیت میں داخل ہوئے تھے تو ان کی یہ حالت نہیں تھی۔ چنانچہ پہلی دفعہ سلسلہ میں داخل ہونے والوں میں سے اگر کسی نے ایک چونی ماہانہ چندہ دیا تو وہ بڑی قربانی کرنے والا سمجھا گیا۔ اور وہی شخص جس نے اپنے حالات کے لحاظ سے ایک چونی چندہ دیا تھا اور بڑا مخلص سمجھا گیا تھا اس نے بعد میں ایک وقت میں ایک دفعہ میں کہا کہ میری ساری جائداد لے لو۔ غرض اس وقت کی تربیت کے لحاظ سے وہ چونی انتہائی قربانی تھی اور خدا تعالیٰ نے اس قربانی سے پیار کیا۔ اور اس قربانی کے نتیجہ میں قربانی دینے والے آدمی سے بھی پیار کیا۔"

(خطبہ جمعہ ۱۲ شہادت / اپریل ۱۳۵۱ ہش / ۱۹۷۲ء)

اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کے لئے اپنے اموال کو خدا کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے۔ اپنی کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کا بقایا فوری طور پر ادا فرمائیے تا سلسلہ کے کاموں میں اور زیادہ وسعت اور زیادہ برکت اور زیادہ استحکام پیدا ہو اور دنیا اسلام کے نور سے جلد جلد منور ہو جائے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے دو بھائیوں کا کلکتہ میں کار کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس میں میرے ایک بھائی حاجی میاں انوار احمد صاحب شدید زخموں کی تاب نہ لا کر ہسپتال میں وفات پا گئے تھے انا للہ وانا الیہ راجعون

دوسرے بھائی حاجی میاں محمود احمد صاحب جو کار میں بال بچوں سمیت سوار تھے شدید زخمی ہوئے۔ وہ ابھی تک زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل صحت کے لئے دوستوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ بھائی صاحب اور ان کے بیوی بچوں کو اپنے فضل سے جلد شفا عطا فرمائے۔

والدہ صاحبہ کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے

شیخ منور احمد ابن سیٹھ میاں محمد صدیق مرحوم بلوچ

مجلہ اردو لجنہ اماء اللہ پر تبصرہ

(از مکرم جناب ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنے "ماہنامہ" کے موقع پر ایک یادگار رسالہ شائع کیا ہے۔ دیدہ زیب نہایت ہی حسین سرورق ہے۔ بزرگان سلسلہ اور لجنہ کی سعی سے تعمیر شدہ بیرونی ممالک کی مساجد کی تصاویر سے مزین ہے۔ مختصر لیکن دلچسپ معلوماتی مضامین پر مشتمل ہے۔ یہ پیشکش نظر نواز بھی ہے اور معلومات افزا بھی۔ یہ مجلہ احمدی خواتین کی عالمگیر تحریک کی ساعی جمیلہ سے اردو دان طبقہ کو متعارف کرانے کا بہت عمدہ ذریعہ ہے۔ ہر بہن کو خرید کر خود بھی پڑھنا چاہیئے اور دوسری بہنوں کو بھی پڑھانا چاہیئے۔ بہت عمدہ تحفہ ہے۔ ہم خرما و ہم ثواب کے مصداق ہے۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفتر سے مل سکتا ہے۔ قیمت ۲ روپے ہے۔

صرف سو فی صد ادائیگی والی مجالس کے لئے

اللہ تعالیٰ آپ اور آپ کے سب ساتھیوں کے لئے نیا سال ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ گزشتہ سال اللہ تعالیٰ نے آپ کی مجلس پر بے حد فضل فرمایا اور سو فیصدی بجٹ ادا کرنے کی توفیق بخشی۔ خدا کرے سال رواں میں آپ کا یہ قدم اور بھی آگے بڑھے اور اس سلسلہ میں مزید کسی یاددہانی یا خط و کتابت کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اسی طرح قیادت خدامات مجالس کو فعال بنانے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دے سکے گی۔

امید ہے کہ اسی مقصد کے حصول کے لئے آپ سب کی دعائیں بھی شامل حال رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالے اور سب مجالس کو آپ کی تقلید کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (ناظر مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

نیلام سامان تعمیر

مسجد اقصیٰ کی تعمیر کا کچھ بچا ہوا سامان موجود ہے جو بذریعہ نیلام فروخت کیا جائے گا۔ یہ سامان نیلامی سے ایک گھنٹہ پہلے دیکھا جا سکتا ہے۔ نقد رقم موقع پر وصول کی جائے گی۔ نیلامی مورخہ ۲۸ ماہ ہذا (بعد اتوار) ۱۰ بجے صبح مسجد اقصیٰ کے احاطہ میں ہوگی۔ جو چیزیں نیلام ہوں گی ان کی فہرست دفتر ہذا اوقات میں دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں دیکھی جا سکتی ہے۔

بریگیڈیر اقبال احمد شمیم
سیکرٹری تعمیر کمیٹی مسجد اقصیٰ ربوہ

دعائے مغفرت

ہمارے والد محترم شیخ محمد عبدالرشید صاحب ابن شیخ مقبول کریم صاحب مرحوم آف حیدرآباد دکن۔ بعمر ۷۳ سال کو صبح رحلت فرما گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کی نماز جنازہ مسجد نے ادا فرمائی۔ آپ موصی تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ سات لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے التماس ہے کہ ہمارے والد محترم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(منصور۔ مسعود۔ محمود ۳۔ ۵۴۵ سمن آباد لاہور)

شکریہ احباب

میں ان تمام بھائیوں، دوستوں اور بزرگوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری والدہ محترمہ کی وفات کے صدمہ پر میرے ساتھ اظہار تعزیت کیا۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے اہل و عیال کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

(ابو الفرج المصلی الدمشقی۔ حال مہمان خانہ ربوہ)

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عام تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی۔ صحت و صفائی
کے لئے بہترین سرمہ۔ نور کاجل
مستورات اور بچوں کے لئے
بہت مفید ہے
قیمت ۔ ۔ ۔ روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون ۵۳

دانت اچھے صحت اچھی

ھو الشافی
دانتوں اور مسوڑھوں کا معائنہ و مشورہ مفت
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

مصبر و نبراس پریس ۵۲۵۴